سوال

(109) برہنہ سر ہو کر نماز پڑھنا درست ہے۔ یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بخدمت علمائے فضیلت شعار گزارش ہے کہ جواب مسئلہ ہذا سے ممتاز فرمادیں۔ اگر کوئی بات بلا دریافت حال ایسے شخص کا مردی ہوجائے۔ کہ اس شخص کے ہاں علانیہ شرک و بدعت ہوتا ہوا ور جلسے خلاف شریعت ہونے ہوں تو کیا بعد معلوم ہوجانے حالات مندرجہ کے اس مرشد سے تعلقات مریدی منقطع کرلینے چاہیں کیونکہ شریعت کے خلاف کرنا یا دوسروں کو کرتے دیکھنا طبعیت کو برا معلوم ہوتا ہے۔ الحاصل اگر ایسے مرشد سے قطع تعلق اور سلسلہ آمدورفت کا بند کیا جائے۔ تو وہ شخص قابل مواخذہ تو نہیں ہوسکتا۔ براہ کرام اس عاصی کو جواب باصواب سے سرفراز فرمادیں۔

2۔ برہنہ سر ہوکر نماز پڑھنا درست ہے۔ یا نہیں جیسا کہ آجکل کے فقیر بوجہ ریا کے ننگے سر نماز پڑھا کرتے ہیں۔

3۔ مسواک اگر گھستے گھستے چھوٹی ہوجائے۔ اور قابل گرفت نہ رہے تو اس کو کیا کرنا چاہیے اکثر لوگ کہا کرتے ہیں کہ اس کو زمین میں گاڑدینا چاہیے کہ قیامت کے دن اس کا سایہ اس شخص پر ہوگا یہ مسئلہ سچ ہے یا مصنوعی بینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

الجواب۔ 1۔ اس صورت میں اس مرشد سے قطع تعلق کرنا ضروری ہے۔ اور آمدورفت کا سلسلہ بھی بند کرنا لازم ہے۔ اور ایسے مرشد کی تابعداری شرعا ہرگز دوست نہیں جیسا کہ مشکواۃ شریف میں ہے۔

عن1 ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم السمع والطاعة علی المرء المسلم فیما احب وکرہ مالم یومر بمعصیة فاذا امر بمعصیة فلا سمع ولا طاعة متفق علیہ وعن علی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا طاعة فی معصیة انما الطاعة فی المعروف وعن النواس بن سمعان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا طاعة لمخلوق فی معصیة الخالق رواہ فی شرح السنة

سب لوگوں پر عموماً اور علمائے حقانی پر خصوصا پر ضروری ولازم ہے۔ کہ عوام الناس کو ایسے مرشد سے ہاتھ روکیں ہاتھ سے روکیں اگر ہاتھ سے نہ روک سکیں تو زبان سے روکیں اگر زبان سے نہ روک سکیں تو دل میں ضرور بیزار ہوں۔ مگر یہ ضعف ایمان ہے جیسا کہ مسلم شریف میں ہے۔

عن2 ابی سعید الخدري عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من راي منکم منکرا فلیغیرہ بیدہ فان لم یستطع فبلسانہ فان لم یستطع فبقلبہ وذلک اضعب الایمان

سید محمد نزیر حسین فتاویٰ نزیر جلد نمبر1 ص 240

2۔ بوجہ ریا برہنہ سر نماز پڑھنا درست نہیں کیونکہ ریا شرک میں داخل ہے۔

۔عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! مسلمان کا کام ہے۔ سننا اوراطاعت کرنا۔ خواہ اسے پسند ہو یا نہ پسند بشرطیکہ وہ کام گناہ کا نہ ہو۔ اوراگر اسے گناہ کا حکم دیا جائے۔ تو نہ سننا ہے اور نہ اطاعت حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں۔ کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا گناہ میں کسی کی اطاعت نہیں ہے۔ اطاعت صرف اچھے کام میں ہے۔ نواس بن سمعان کہتے ہیں۔ کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ خالق کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی فرمانبرداری نہیں ہے۔

2۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو کوئی برائی دیکھے تو اسے اپنی طاقت سے روکے اگر اس کی طاقت نہ ہو تو زبان سے روکے۔ اگر اتنا بھی نہ کرسکے تو دل سے اسے برا سمجھے اور یہ سب سے کمزور ایمان ہے۔

جیساکہ مشکواۃ میں ہے۔

عن محمود بن لبیدان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اخوف ما اخاف علیکم الشرک الاصغر قالوا یا رسول اللہ وما اشرک الاصغر قال الریا رواہ احمد

ہاں اگر بلا ریا برہنہ نماز پڑھے تو جائز ہے۔ جیسا کہ بخاری میں ہے۔

عن ابی ہریرہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یصلی احدکم فی الثواب الواحد لیس علی عاتقہ منہ شیَ

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نماز میں سر ڈھانپنا ضروری نہیں۔ ہاں یہ ایک مسنون امر ہے۔ اگر کرے تو اچھا نہ کرے تو گناہ گار نہیں اللہ پاک نے فرمایا!۔

يَا بَنِي آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ

اس آیت پاک سے ثابت ہوا کہ ٹوپی و عمامہ سے نماز پڑھنا اولیٰ ہے کیونکہ لباس سے زینت ہے اگر عمامہ یا ٹوپی رہتے ہوئے تکاسلاً برہنہ نماز پڑھے تو مکروہ ہے۔ اوراگر بوجہ عاجزی و انکساری برہنہ نماز پڑھے تو بلاشبہ جائز ہے۔ جیسا کہ عالم گیریہ میں ہے۔

یکرخ الصلوۃ حاسرا راسہ اذا کان یجد العمامۃ وقد فعل ذلک تکاسلا وتہاونا ولا باس بہ اذا فعلہ تذللا وخشوعا بل ہو حسن کذافی الذخیرۃ

3۔ یہ مسئلہ کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں ہے۔ بلکہ محض مصنوعی ہے واللہ اعلم بالصواب۔ حررہ حمید الرحمن عفی عنہ سید محمد نزیر حسین فتاوی نزیریہ جلد نمبر1 ص 240

3۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے سب سے زیادہ خوف تمہارے لئے چھوٹے شرک کا ہے۔ لوگوں نے پوچھا چھوٹا شرک کیا ہے فرمایا دکھلاوا۔ 4۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی آدمی ایک کپڑے میں اس طرح نماز نہ پڑھے۔ کہ اس کے کندھے پر اس کا کوئی حصہ نہ ہو۔ 1۔ اے بنی آدم مسجدوں میں جاتے وقت اپنی زیب زینت کیا کرو۔ 2۔ اگر کوئی آدمی محض سستی کی وجہ سے پگڑی ہوتے ہوئے ننگے سر نماز پڑھے تو مکروہ ہے اوراگر خشوع وذلت اور انکساری کی بنا پر ننگے سر پڑھے تو یہ بہتر ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد11ص383-385

محدث فتویٰ